سوال

[illegible] 6194

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام رکوع سے اٹھتے وقت صرف تسمیع پڑھے یا تحمید بھی پڑھے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

بعد!

ی :

[illegible] (۷۸۹)

[illegible] سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد...الخ

[illegible] سمع اللہ لمن حمدہ کہہ لینے کے بعد ربنا لک الحمد [illegible] نہیں۔

ہے :

«[illegible]» (۷۸۳)

[illegible] سمع اللہ لمن حمدہ کہا تو اسی طرح کیا اور ربنا [illegible] (ہاتھوں کو بلند کرنا) آپ ﷺ نے سجدوں میں جاتے اور اُٹھتے ہوئے نہ کرتے تھے۔

[illegible] تسمیع و تحمید کہنے پر دلالت کرتی ہے۔

[illegible]، ۲/۲۷۸)

[illegible] امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : "امام، مقتدی اور منفرد تینوں ہی رکوع سے سر اُٹھاتے ہوئے سمع اللہ لمن حمدہ کہیں گے اور جب کہنے والا تسمیع سے فارغ ہوگا تو ساتھ ہی ربنا لک الحمد بھی کہے گا۔ (کتاب الأم للشافعی، ۱/۱۱۰)

[illegible] ہوگا۔

جیسا کہ مسیئ الصلاۃ حدیث میں ہے :

[illegible]

[illegible] "

[illegible] (محلی ابن حزم ۳/۲۵۵)

[illegible] سمع اللہ لمن حمدہ [illegible] گا اس کی نماز مکمل نہیں ہوگی اور پھر آخر میں رسول اللہ ﷺ [illegible] من ہذا شیئا فانما انتقصتہ من [illegible] تسمیع کی بنا پر ناقص ہونے کی واضح دلیل ہے کیونکہ جن چیزوں کو رسول اللہ ﷺ نے شمار کیا ہے تسمیع بھی ان میں شامل ہے۔

[illegible] ربنا ولک الحمد» کا معنیٰ : ۔

[illegible] لوگ کہتے ہیں کہ حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے [illegible] اذا قال الامام سمع اللہ لمن حمدہ فقولوا ربنا لک الحمد [illegible] جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم ربنا لک الحمد"

لہذا امام صرف سمع اللہ لمن حمدہ کہے اور مقتدی صرف ربنا لک الحمد کہے کیونکہ یہ عبارت تقسیم کا تقاضا کرتی ہے کہ ایک عمل امام کے لیے ہے اور دوسرا مقتدی کے لیے۔

یعنی :

« واذا اقبل لهم غيه غزيه ... فليسلم ... يقول في ... اللهم ... مختصر ... نقوته ... البيهقي ۱/۳۹۳

... تسمیع کہنا ثابت ہے ۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

1